سے غزوۂ خندق تک" پیش کیا جو اس وقت پیشِ نظر ہے۔

ضروری معلومات بہم، انداز تحقیق برقرار، مندرجات کے لیے حوالے، ابغلی عنوانات میں ادبی لطافت دکھیں کہیں مشہور مصرعے یا ان کے اجزا، عام فہم زبان، ادبیت کا معیار قائم، نقشوں اور فوٹوؤں کے ذریعے واقعات کی تفہیم، غیر فرقہ وارانہ نقطۂ نظر ـــ ان خوبیوں کے بعد اور ہم آپ کیا چاہیں گے!

خدا ایسے اچھے کام کرنے والوں کو جزا دے اور مزید توفیقِ حسنات دے۔

نمازِ پیمبرؐ از جناب الشیخ محمد الیاس فیصل، مدینہ منورہ - ناشر: سُنّی پبلیکیشنز، لاہور۔ صفحات: ۳۰۴ مجلد، سنہری ڈائی - قیمت: ۳۹/ روپے۔ پتہ درج نہیں۔

اِس سلسلے کی متعدد کتب وقتاً فوقتاً نظر سے گذریں - مثلاً "صلوٰۃ النبیؐ" یا "صلوٰۃ الرسولؐ" وغیرہ - اب یہ نئی کتاب نمازِ پیمبرؐ کے نام سے پیش نظر ہے - موضوع کے لحاظ سے یہ نہایت ضروری ہے کہ حضورؐ کی نماز (عملاً مع ارشادات) کی تصویر بچے بچے کے سامنے رہے - پس اصولاً یہ کتاب بھی ایک اچھی کتاب ہے، اور نماز کے متعلق بیشتر مسائلِ فقہی سمجھ میں آتے ہیں۔

مگر اب تک ایسی جو کتابیں میں نے دیکھی ہیں ان میں یا تو سلفی نقطۂ نظر ایسے انداز سے پیش کیا گیا ہے کہ لازمی طور پر کوئی دوسرا فریق زد میں آتا ہے، یا حنفی مسلک کو لیا گیا ہے تو پھر گفتگو میں خاصی چوٹ سلفیت پسندوں پر ہوگی - اس کتاب میں بھی حنفیت کا رنگ غالب ہے اور سلفی گروہ ہدف ہے - یہ طرزِ تحریر و تقریر ہی ختم کر دینا چاہیے - کیونکہ برسوں کی اس بحثا بحثی سے تفرقہ گھٹا نہیں، بڑھا ہے - آپ جس بھی مسلک پر ہوں، ایک تو یہ خیال رکھیں کہ آپ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویرِ عبادت و سیرت پیش کر رہے ہوں - آپ کی طرف سے اپنا "اقوال" الگ رہنا چاہیے - دوسرے یہ کہ بات اصولی اور مثبت طور پر کریں کہ یہ شرائط وضو ہیں، یہ فرائض نماز ہیں، یہ کچھ پڑھا جانا چاہیے (دوسروں سے تعرض کو چھوڑ دیں)۔

تفصیلی مسائل مندرجہ پر بحث کرنے کی گنجائش نہیں۔